THIRD TERM_TAALIM EXAM_2024

جواب نامہ

سوال 1

اُردو تفسیر - آیت 24

جب محمد رسول اللہ ﷺ کا دَورِ نبوت ایک لمبے عرصہ تک کے لئے ہے تو وہ اس لمبے عرصہ کے متعلق پیشگوئیاں کیوں نہ کرے۔ وہ اپنے دعویٰ کی وجہ سے مجبور ہے کہ جو باتیں تم کو دُور اور خلافِ عقل نظر آتی ہیں اُن پر روشنی ڈالے کیونکہ وہ باتیں اس کے زمانہ بعثت کے اندر شامل ہیں تمہارے لئے وہ زمانہ غیب ہے لیکن اُس کے جہان پر وہ ظاہر ہے اور اس کی دنیا کے لئے بطور افقِ مبین کے ہے جسے وہ دیکھ رہا ہے اور جن خبروں کو وہ بتا رہا ہے وہ مشرق سے تعلق رکھتی ہیں۔

اُردو تفسیر - آیت 28

قرآن کے مخاطب صرف مکہ والے نہیں ہیں بلکہ وہ بھی ہیں جو تیرہ سو سال بعد آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو قیامت تک آئیں گے۔ تم تو مکہ کے کنوئیں کے مینڈک ہو تم یہ بات کہاں سمجھ سکتے ہو کہ قرآن صرف مکہ کے لئے نہیں ہے، صرف عرب کے لئے نہیں بلکہ وہ ساری دنیا اور قیامت تک آنے والے سب زمانوں کے لئے ہے۔ اِس لئے محمد رسول اللہ ﷺ کو وہ باتیں بھی بیان کرنی پڑتی ہیں جو اگلے زمانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ تم ان باتوں پر ہنستے ہو مگر اس کی وجہ یہی ہے کہ تمہاری نظر وسیع نہیں۔ تم اس حقیقت کو نہیں جانتے کہ

سوال2 and 3

Arabic	Transliteration	English Meaning	Urdu Meaning	Signification en creole
اَلْضَّآرُّ	Ad-Daarr	The Inflictor of Punishment	شریر کو سزا دینے والا	Celui ki donnepunition
اَلنَّافِعُ	An-Naafi	The Benefactor	نفع پہنچانے والا	Celui ki accorde bannes bénéfices
اَلنُّوْرُ	An-Noor	The Light	نور ہی نور	La lumiere
اَلْهَادِیْ	Al-Haadee	The Guide	ہدایت دینے والا	Le Guide
اَلْبَدِيْعُ	Al-Badeei	The Originator	ایجاد کرنے والا	Celui ki créer dans ene façon sans précèdent

(Basics of Religious Education, Fifth Edition)

الرحمن - بہت مہربان

سوال4

تشریح: اسلام نے جہان والدین کا حق اولاد پر تسلیم کیا ہے اور اولاد کو ماں باپ کی عزت اور خدمت کی انتہائی تاکید فرمائی ہے۔ وہاں والدین کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ بھی اپنی اولاد کا واجبی اکرام کریں اور ان کے ساتھ ایسا رویہ رکھیں۔ جس سے ان کے اندر وقار اور عزت نفس کا جذبہ پیدا ہو اور پھر ان کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دیں تاکہ وہ بڑے ہو کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کو بہترین صورت میں ادا کر سکیں اور ترقی کا موجب ہوں۔

حق یہ ہے کہ کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ بلکہ کوئی قوم تنزل سے بچ نہیں سکتی جب تک کہ اس کے افراد اپنی اولاد کو اپنے سے بہتر حالت میں چھوڑ کر نہ جائیں۔ اگر ہر باپ اس بات کا اہتمام کرے کہ وہ اپنی اولاد کو علم و عمل دونوں میں اپنے سے بہتر حالت میں چھوڑ کر جائے گا تو یقیناً قوم کا ہر اگلا قدم ہر پچھلے قدم سے اونچا اُٹھے گا اور ایسی قوم خدا کے فضل سے تنزل کے خطرات سے محفوظ رہے گی۔ مگر افسوس ہے کہ اکثر والدین اس زریں اصول کو مد نظر نہیں رکھتے۔ جس کی وجہ سے کئی بچے ماں باپ سے بہتر ہونا تو درکنار ایسی حالت میں پرورش پاتے ہیں کہ گویا ایک زندہ انسان کے گھر میں مردہ بچہ پیدا ہو گیا ہے۔ ایسے ماں باپ بچوں

کے کھانے پینے اور لباس وغیرہ کا تو خیال رکھتے ہیں اور کسی حد تک ان کی تعلیم کا بھی خیال رکھتے ہیں کیونکہ وہ ان کی اقتصادی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے مگر ان کی تربیت کی طرف سے عموماً ایسی غفلت برتتے ہیں کہ گویا یہ کوئی قابل توجہ چیز ہی نہیں۔ حالانکہ تربیت کا سوال تعلیم کی نسبت بہت زیادہ بلند ہے۔ ایک کم تعلیم یافتہ مگر اچھے اخلاق کا انسان جس میں محنت اور صداقت اور دیانت اور قربانی اور خوش خلقی کے اوصاف پائے جائیں اس اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان سے یقیناً بہتر ہے جس کے سر پر گدھے کی طرح علم کا بوجھ تو لدا ہوا ہے مگر وہ اعلیٰ اخلاق سے عاری ہے اور قرآن شریف نے جو لا تقتلو اولادکم (یعنی اپنی اولاد کو قتل نہ کرو) کے الفاظ فرمائے ہیں۔ ان میں بھی اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے کہ اگر تم اپنے بچوں کی عمدہ تربیت اور اچھی تعلیم کا خیال نہیں رکھو گے تو تم گویا انہیں قتل کرنے والے ٹھہرو گے۔

باقی رہا اس حدیث کا دوسرا حصہ یعنی اولاد کا اکرام کرنا۔ سو یہ بات وہ ہے جس میں اسلام کے سوا کسی دوسری شریعت نے توجہ ہی نہیں دی کیونکہ دنیا کے کسی اور مذہب نے اس نکتہ کو نہیں سمجھا کہ اولاد کے واجبی اکرام کے بغیر بچوں کے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا نہیں کئے جا سکتے بعض نادان والدین بچوں کی محبت کے باوجود ان کے ساتھ بظاہر ایسا پست اور عامیانہ سلوک کرتے اور گالی گلوچ سے کام لیتے ہیں کہ ان کے اندر وقار اور خودداری اور عزت نفس کا جذبہ ٹھٹھر کر ختم ہو جاتا ہے۔ پس ہمارے آقا (فداہ نفسی) کی یہ تعلیم در حقیقت سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہے کہ اپنی اولاد کے ساتھ بھی واجبی اکرام سے پیش آنا چاہیئے۔ تا ان کے اندر باوقار انداز اور اعلیٰ اخلاق پیدا ہو سکیں۔ کاش ہم لوگ اس حکیمانہ تعلیم کی قدر پہچانیں۔

سوال 5

آج کل کی ترقی بھی اسلام کا ایک معجزہ ہے

الغرض ایسے فتنے کے وقت میں قریب تھا کہ دشمن اکٹھے ہو کر ایک دفعہ ہی مسلمانوں کو برگشتہ کر دیتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے زبردست ہاتھ نے اسلام کو سنبھالے رکھا۔ یہ بھی ایک دلیل ہے اسلام کی صداقت کی۔ آجکل کی ترقی بھی اسلام کا ایک معجزہ ہے۔ پس دیکھو کے مخالفوں نے اپنی ساری طاقتیں اور قوتیں حتیٰ کہ جان اور مال بھی اسلام کے نابود کرنے میں صرف کر دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (سورۃ الحجر۔ آیت ۱۰) یعنی خدا آپ ہی ان نقوش فطرت کا یاد دلانے والا ہے۔ اور وہی خطرہ کے وقت اس کو بچالے گا۔ اسلام کی کشتی خطرہ میں جاپڑی تھی۔ پادریوں کا حملہ جنہوں نے کروڑہا روپیہ خرچ کر کے اور طرح طرح کے منافع اور وعدے یہاں تک کہ شرمناک نفسانی حظوظ تک بھی دکھا کر لوگوں کو اسلام سے بدظن کرنے کی کوشش کی۔ اور دوسری طرف اسلامی عقائد کو بدنام کرتے ہیں۔ دیکھو۔ امساک بارش کی وجہ سے استسقاء کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ اگر کل سے بارش برسانے میں کامیابی ہو جاوے جیسا کہ آجکل بعض لوگ امریکہ وغیرہ میں کوششیں کرتے ہیں۔ تو اس پر ایک رکن ٹوٹ جائے گا۔

سوال 6

حضرت مسیح موعودؑ

1886

سرمہ چشم آریہ

سوال 7

نور—روشنی

عالم-جہان

نشان-جھلک

نوٹ: یہ مترادف کے معنی نظم کے حوالے سے لیے گئے ہیں۔

سوال 8

اور میں نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔(الذریت 51:57)

سوال 9

اللہ تعالی کو صحیح طریقے سے پہچانو اور سچے خدا پر یقین

رکھو۔

خدا تعالی کے کامل حسن سے آگاہ ہو جاؤ

اس کے فضل کا علم رکھو

دعا کے ذریعہ پہچانو

اپنی دولت اور صلاحیتوں کے ذریعے اپنی جان قربان کر کے اس کی راہ میں جدوجہد کرو۔

استقامت رکھو

نیک لوگوں کی صحبت میں رہو۔

الہامات، سچے خواب اور وحی کے ذریعہ

سوال 10

اس زندگی میں انسان کے دل پر سچے اور کامل الہی قانون کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ اسے وحشی حالت سے نکال کر انسان بنا دیتا ہے۔

اور اس کے بعد اسے اعلی اخلاق سے نوازتا ہے۔ اور آخر کار اسے خدا پرست بنا دیتا ہے۔

11 سوال

ترجمہ: ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔

سوال 12

ترجمہ: یہ وہ رسول ہیں جن میں سے بعضوں کو ہم نے بعض (دوسروں) پر فضلیت دی۔

2:254

13سوال

صحیح

غلط

غلط

صحیح

غلط